رہبر معظم سے عراقی وزیر اعظم نوری مالکی اور اس کے ہمراہ وفد کی ملاقات - 9 /Jun/ 2008

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی خامنہ ای نے آج عراقی وزیر اعظم نوری المالکی اور اس کے ہمراہ وفد کے ساتھ ملاقات میں عراق کی موجودہ اہم اور اصلی مشکل غیرملکی غاصب افواج کی موجودگی کو قراردیتے ہوئے فرمایا: ہمیں یقین ہے کہ عراقی عوام اپنی ہمت اور اتحاد کے ذریعہ ان دشوار شرائط سے عبور کرکے اپنے اچھے اور شائستہ مقام تک پہنچ جائیں گے اور قطعی طور پر عراق کے لئے امریکیوں کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوگا۔

رہبر معظم نے جمہوری اسلامی ایران کی طرف سےعراقی عوام اور حکومت کی مدد کو ایک مذہبی اور دینی فریضہ قراردیتے ہوئے فرمایا: عراق کے وزیر اعظم کا تہران کا دورہ اور اس سلسلے میں ہونے والے معاہدے ایران اور عراق کے روابط کو مزید مضبوط اور مستحکم کرنے میں مددگار ثابت ہونگے۔

رہبر معظم نے جناب نوری مالکی کی طرف سے عراق کے مختلف مذاہب اور قبائل کے درمیان اتحاد و یکجہتی کی فضا اور کلمہ وحدت کی طرف ان کی حرکت کے بیان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: عراق میں وحدت اور یکجہتی کی سمت حرکت بہت بڑي کامیابی ہے لیکن اس وحدت کے کچھ لوگ دشمن بھی ہیں جو درحقیقت عراقی عوام اور عراقی حکومت کے بھی دشمن ہیں۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے عراق میں غاصب فوجیوں بالخصوص امریکی فوجیوں کی موجودگی کو کسی بھی معاہدے اوروحدت کلمہ کو درہم و برہم کرنے کا اصلی عامل قراردیتے ہوئے فرمایا: وہ غاصب طاقتیں جواپنی سکیورٹی اور فوجی طاقت کے ذریعہ عراق کے اندرونی معاملات میں مداخلت کرتی ہیں اور کسی حق کے بغیر عراقی ممتاز شخصیات ، عوام اور حکومت سے طلبگار بھی ہیں اور یہی سامراجی طاقتیں عراق کی پیشرفت اور اس کی سلامتی کے لئے سب سے بڑی رکاوٹ بھی بنی ہوئی ہیں۔

رہبر معظم نے عراق میں امریکہ کے موجودہ کردار کو عراق کے استقلال کے بعد عراق میں اختلافات پیدا کرنے کے سلسلے میں برطانیہ کے کردار سے تشبیہ کرتے ہوئے فرمایا: البتہ امریکی کچھ زیادہ ہی بے شرمی کے ساتھ وحدت کلمہ اوراتحاد و یکجہتی کےمخالف ہیں ۔

رہبر معظم نے فرمایا: عراق کے تمام مؤثر اور بانفوذ افراد کو اس اصلی مشکل سے نجات حاصل کرنے کے لئے بنیادی

فکر اورتلاش وکوشش کرنا چاہیے اور عراقی حکومت و پارلیمان اور اعلی حکام جو عوام کی رائے سے منتخب ہوئے ہیں انھیں عراق کے تمام مسائل اور امور پر مکمل کنٹرول ہونا چاہیے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے فرمایا: کسی بھی غیر ملکی طاقت کو یہ حق نہیں ہے کہ وہ بتدریج عراق کے تمام امور میں مداخلت کرے اور آہستہ آہستہ اپنے تسلط کو اس ملک کے مختلف شعبوں پر قائم کرنے کی کوشش کرے ان کا یہ اقدام عراق کی سعادت و پیشرفت میں سب سے بڑی رکاوٹ ہوگا۔

اس ملاقات میں نائب صدر آقای داؤدی بھی موجود تھے عراق کے وزیر اعظم نوری المالکی نے رہبر معظم انقلاب اسلامی سے اپنی دوبارہ ملاقات پر اظہار مسرت کیا اور مختلف حالات میں ایران کی جانب سے عراقی عوام کی بے دریغ حمایت اور مدد پر شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا : عراق ایران کے ساتھ بہترین تعلقات کو فروغ دینے کاخواہاں ہے۔
عراقی وزیر اعظم نے ملک کےتازہ حالات اور مسائل بالخصوص جار بحران پر قابو پانے کے لئے عراقی حکومت کی جانب سے کی جانے والی کوششوں کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا : عراق میں روزانہ ہونے والےقتل عام جیسے واقعات اور دیگر مسائل کسی حد تک کم ہو گئےہیں تاہم دوسرے بہت سے مسائل اب بھی موجود ہیں لیکن عراقی حکومت اور پارلیمنٹ ملک کے اقتدار اعلی اور آزادی و خود مختاری کی بحالی کے لئے عزم مصمم کئے ہوئے ہے۔
عراقی وزیر اعظم نے کہا: عراق کےاعلی حکام، ملک کے تمام مذاہب ، قبائل اور عوام عراق کی عزت و استقلال اور اس کی پیشرفت و ترقی کی سمت گامزن رہنے میں ایک زبان اور متفق ہیں۔